بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پندرہ سال سے کم عمر نابالغ بچے کا تراویح پڑھانا

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی 15 سال سے کم عمر کا نابالغ حافظ تراویح پڑھائے تو کیا تراویح ہو جائے گی یا نہیں؟

سائل: محمد فہیم، انڈیا

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر مقتدی بالغ ہوں تو نماز فرض، تراویح اور وتر میں امام کا بالغ ہونا ضروری ہے۔

اس لیے امام 15 سال سے کم عمر کا ہو اور نابالغ ہو تو اس کی اقتداء میں بالغ مقتدیوں کی نماز ادا نہیں ہو گی۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ : نَهَانَا أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنْ نَؤُمَّ النَّاسَ فِي الْمُصْحَفِ، وَنَهَانَا أَنْ يَؤُمَّنَا إِلَّا الْمُحْتَلِمُ. (1)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں قرآن کریم دیکھ کر امامت کروانے سے منع فرمایا اور ہمیں یہ حکم دیا کہ بالغ ہی امامت کروائیں۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: لَا يَؤُمُّ الْغُلَامُ حَتّٰى تَجِبَ عَلَيْهِ الْحُدُوْدُ. (2)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بچہ امامت نہ کرائے جب تک اس قابل نہ ہو جائے کہ اس پر حدود لگ سکیں (یعنی بالغ ہو جائے)۔

علامہ علاء الدین محمد بن علی بن محمد الحصکفی الحنفی (ت1088ھ) لکھتے ہیں:

(وَلَا يَصِحُّ اقْتِدَاءُ رَجُلٍ بِامْرَأَةٍ) وَخُنْثٰى (وَصَبِيٍّ مُطْلَقًا) وَلَوْ فِي جِنَازَةٍ وَنَفْلٍ عَلَى

---

(1) کتاب المصاحف لابن ابی داؤد: ص 711 باب ہل یوم القرآن فی المصحف

(2) نیل الاوطار للشوکانی: ج3 ص176 باب ماجاء فی امامۃ الصبی

الْأَصَحِّ.[3]

ترجمہ: مرد کے لیے کسی عورت، خنثیٰ (ہیجڑا) اور بچے کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں ہے چاہے وہ نماز جنازہ ہو یا نفل نماز ہو۔ صحیح قول یہی ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

7-اپریل2021ء

---

(3) الدر المختار مع رد المحتار: ج4ص290